

صلی علی محمد ربه

دعاۃٰ نی زبان فحوی

قرآن مجید ما خدا تعالیٰ فرمادے چھے: "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَصْلَوُنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلَوَا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔" تحقیق خدا تعالیٰ انے خدا ناملائکہ نبی پر صلوٽ پڑھے چھے، اے ایمان لاؤنار لوگو تمنے بھی رسول اللہ پر صلوٽ انے سلام پڑھو۔ آیہ اتری تو اے لوگو یہ اوینے رسول اللہ نے پوچھو کہ سلام پڑھتا تو ہمنے اورے چھے، پن صلوٽ کیوی طرح پڑھوں؟ تو رسول اللہ یہ فرمایو کہ امثل کھو: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔" اے پروردگار تو محمد انے آلِ محمد پر صلوٽ پڑھ جو مثل تو یہ ابراهیم انے آلِ ابراهیم پر صلوٽ پڑھی چھے صلوٽ نی معنی ایم چھے کر مؤمن خدا تعالیٰ نے عرض کرے چھے، اے پروردگار تو محمد انے آلِ محمد پر نعمتو و رسائیجے۔ تأویل ما صلوٽ نی معنی ایم چھے کہ خدا تعالیٰ نے عرض کریہ چھے کہ خدا محمد رسول اللہ نی نسل ما ائمہ طاہرین نا سلسلہ نے ہمیشہ باقی را کھے، کیم کریہ خدا نی نعمہ عظمی چھے جہنا سبب، جو نی ہدایہ نا سبب، مؤمن نے نجاہ ملے چھے۔ صلوٽ پڑھو ما گھنوثواب چھے رسول اللہ فرمادے چھے کہ جو وقت مارا اوپر کوئی صلوٽ پڑھے چھے، تو مارا تزدیک جو فرشتہ چھے یہ منے عرض کرے چھے کہ فلاں شخص یہ اپنا اوپر صلوٽ پڑھی، تو میں خدا تعالیٰ نے عرض کروں چھوڑ کر اے پروردگار تو یہ مؤمن جو یہ مارا اوپر صلوٽ پڑھی چھے اہنے برکتہ آپھے۔ امام علی نین العابدین نی سگلی دعاؤ چھے اہما صلوٽ والی موادر پڑھے چھے۔ مؤمن جیوارے خدا تزدیک دعاء کرے اگر یہ شروع مانے اخرا مانے درمیان ما صلوٽ پر ہسے تو خدا اہنی دعاء سنی لیسے، کیم کہ خدا صلوٽ توقیع کرسے تو اھنا ساقھے جو دعاؤ کیدی ہسے یہ بھی قبول کرسے

رسول اللہ فرمادے چھے کہ جمعۃ نادن گھنی صلوٽ پر ہجو۔ هزار (۱۰۰۰) واں تو پر ہو یج جویے۔ امام فرمادے چھے کہ جمعۃ نی رات ما خدا تعالیٰ کتناک فرشتاونے موکلے چھے، ائے جمعۃ نی فجر ہائے چھے تو یہ سگلا محمد انے آل محمد پر جمِ لوگو صلوٽ پر ہے چھے تو فرشتاویر صلوٽ لکھی دے چھے، جہاں لگ سوچ غروب ہائے، یہ اہنوكام چھے۔

اپنے پوری صلوٽ "اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراهیم وعلی آل ابراهیم انک حمید مجید" پر ہیے، یا چھوٽی صلوٽ "اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم" ہی پر ہی سکیے چھے، شرط یہ چھے کہ محمد آل محمد پر صلوٽ پر ہوئا لازم چھے، نہیں تو اہنی صلوٽ ادھوری چھے، انے کوئی فقة محمد پر صلوٽ پر ہے انے آل محمد پر نہیں پر ہے تو خدا اہنی صلوٽ قبول نہیں کرے۔ ایک صلوٽ نی برکتہ نی روایہ چھے۔ رسول اللہ نائز مان ما ایک شخص پر الزام لاگو ہو کر اہیہ اونٹ چوری کیدو چھے، ائے اہنا شاہد و پیش ہیا۔ تو رسول اللہ یروہ شخص ناہاتہ کا تو انو حکم آپو (یعنی چوری نی جس حد چھے، کہ ہاتر نی، انگلیو کاتے)۔ جس وقت کراہنے لئی جاتا ہا ہاتہ کاوانے تو اے اونٹ بولی الھو کے "ا شخص تو بے گناہ چھے"۔ رسول اللہ یہ پوچھو کے تمے جیوارے مارا حضرہ ما ایا تو سونہ عمل کرتا ہا۔ وہ شخص جواب دے چھے کہ میں صلوٽ نی تسبیح کر تو ہو۔ تو صلوٽ نی برکتہ سی خدا یہ ا شخص نی محنتہ دور کیدی

اپنا موالی طاہرین فرمادے چھے کہ کی یاد نہ او تو ہوئی، مثلاً امتحان ما، ائے صلوٽ پر ہے تو یاد اوی جائی۔ جن پر کی متهاس پر موالی طاہرین پر صلوٽ پر ہی نے جمو ما گھنون ثواب چھے۔ سیدنا طاہر سیف الدین یہ صلوٽ نا ایک قصیدہ لکھا چھے "صلی علی محمد ربہ" جسہ رجعۃ نادن پر ہائی چھے۔ سیدنا برهان الدین، سیدنا قطب الدین ائے اجے سیدنا طاہر فخر الدین ہر رجعۃ نادن "صلی علی" نا قصیدہ پر ہو انو فرمادے چھے۔